132013 ـ بیوی نے خاوند کو مال دینے سے انکار کر دیا تو خاوند کہنے لگا کہ اگر تم نے یہ رقم بنك سے لی تو تمہیں تین طلاق

سوال

بیوی کی بنك میں اپنی ملکیتی رقم تھی اور خاوند یہ مال اس سے حاصل کرنا چاہتا ہے خاوند نے بیوی کو کہا کہ اگر تم نے یہ رقم لی تو تمہیں تین طلاق ہوں، تو کیا اگر بیوی نے بنك سے مال نکلوایا یا اس نے مال خرچ کر لیا تو اسے طلاق ہو جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

عورت کو بھی مرد کی طرح مالی ذمہ حاصل ہے کہ وہ اپنا مال رکھ سکتی ہے، اور اس کی رضا و خوشی کے بغیر اس کا مال لینا جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو تم آپس میں ایك دوسرے کا مال باطل طریقہ سے مت کھاؤ النساء (29).

اور ایك جگہ فرمان باری اس طرح ہے:

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی و خوشی پورے دے دو اور اگر وہ اپنی طرف سے تمہیں مہر سے کچھ ہبہ کر دیں تو اسے راضی و خوشی کھاؤ النساء (4).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کسی بھی شخص کا اس کی رضا و خوشی کے بغیر مال حلال نہیں ہے " اسے امام احمد نے مسند احمد نے حدیث نمبر (20172) میں روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7662) میں صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے خاوند کو حق حاصل نہیں کہ وہ بیوی کو مجبور کرے کہ وہ اپنا مال خاوند یا کسی اور کے لیے خرچ کرے، چاہے یہ گھر کے اخراجات میں ہی ہو، بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ ایسا نہ کرے.

دوم:

آدمی کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ: اگر تم نے مال لیا تو تمہیں تین طلاق "

یہ شرط پر معلق طلاق ہے، اور جمہور فقہاء کے ہاں حصول شرط کے وقت طلاق ہو جائیگی، اس لیے جب بیوی نے بن سے مال لیا تو اسے تین طلاق ہو جائینگی اور وہ اس سے بائن ہو جائیگی، اور خاوند کے لیے وہ بیوی اس وقت تك جائز نہیں جب تك وہ كسى دوسرے شخص سے شادی نہ کر لے.

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا اختیار بھی یہی ہے اور راجح بھی یہی ہے ۔ کہ اس میں تفصیل پائی جاتی ہے، جو قائل کی نیت پر منحصر ہے، اگر تو اس نے اسے روکنے کے لیے ایسا کیا اور طلاق مقصد نہ تھا تو اس کا حکم قسم والا ہوگا، اگر عورت نے مال لے لیا تو اس کی قسم ٹوٹ جائیگی اور اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، اور طلاق واقع نہیں ہو گی.

اور اگر اس کا مقصد طلاق تھا تو شرط کے حصول کے وقت اس کی بیوی کو طلاق ہو جائیگی لیکن یہ طلاق ایك ہو گی؛ کیونکہ راجح قول کے مطابق ایك ہی وقت تین طلاقوں سے ایك طلاق واقع ہوتی ہے.

اور نیت کے معاملہ تو اللہ ہی جانتا ہے جس پر کوئی چیز خفیہ نہیں ہے، اس لیے مسلمان شخص کو اپنے رب پر حیلہ سازی سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اپنے آپ کو دھوکہ دینے سے بچ کر رہنا چاہیے.

لہذا اگر خاوند نے بیوی کو طلاق دینے کا قصد کیا اور بیوی نے مال لے لیا تو اس کو ایك طلاق ہو جائیگی راجح قول یہی ہے، اور خاوند کو عدت کے دوران بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم .